85232-فلمیں دیکھنے کی خرابیاں

سوال

عام ویڈیو فلمیں دیکھنے کا حکم کیا ہے، اور وثائقی فلمیں دیکھنے کا حکم کیا ہے ؟
ہمیں اس کے متعلق معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

اگر تو فلم بینی میں حرام اشیاء دیکھی جائیں مثلا : بے پردگی، اور فسق و فجور کا مشاہدہ، یا پھر حرام اشیاء کا سننا مثلا موسیقی اور فحش کلامی، تو اس کے حرام ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں.

اور اگر فلم ان اشیاء سے خالی ہو، تو ایسی فلم کا مشاہدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ یہ اسے اللہ تعالی کے ذکر سے غافل نہ کرے، اور اسے واجب اور فرض چیز سے دور نہ کردے.

اس میں وثائقی اور دوسری فلم میں کوئی فرق نہیں.

اور فلم بینی کی بہت ساری خرابیاں ہیں، جن کا اثر انفرادی بھی ہے اور معاشرتی بھی، ذیل میں چند ایک خرابیاں ذکر کی جاتی ہیں :

1-شہوت انگیزی، اور غلط اور برے خیالات کو ابھارنا.

2-فحاشی کی اشاعت، اور اسے خوبصورت غلاف میں پیش کرنا، اور فحاشی کی جانب آسانی پیدا کرنا

3-جرائم کی تعلیم، اور اسے جائز کرنا، اور ہر چھوٹے بڑے کے لیے جرائم کو مانوس بنانا.

4-ازدواجی تعلقات خراب کرنا، خاوند کی فی نفسہ غلط صورت پیش کرکے، یا پھر اس کے برعکس، فاحشہ قسم کی عورتوں کی تصاویر پیش کرنا، اور مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں کو سامنے لانا.

5-غلط قسم کے اعتقادات کی اشاعت، جو کفریہ نظریات پر مشتمل ہوں، مثلا ڈارون کا نظریہ ارتقاء، یا پھر مخلوق کی پیدائش یا عدم پیدائش کو سائنس دان اور سرچ اور ایجاد کرنے والوں کے ہاتھ میں رکھنا، یا جادو کہانت کی ترویج، اور علم غیب کا دعوی، یا دین اور دین والوں کے ساتھ استہزاء اور مذاق، اور اسکے علاوہ بہت کچھ فلموں میں کیا جاتا ہے جو ہر چھوٹے اور بڑے کے لیے پیش کی جاتی ہیں.

6-وقت کا ضیاع، اور طاقت کو بے کار صرف کرنا، اور وہم اور خیالات کی زندگی میں جینا، جس کا واقع اور اس کے تقاضوں سے کوئی تعلق نہیں.

اس کے علاوہ اور بھی بہت ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

"اور یہ بھی منکرات اور برائی میں شامل ہوتی ہے کہ ان پر فتن اور فحش قسم کی تصاویر کو دیکھا جائے، جو ویڈیو اور ٹی وی وغیرہ پر پیش کی جاتی ہیں، جن میں بے پردہ عورتوں کی تصاویر پیش کی جاتی ہیں، اور خاص کر دوسرے اجنبی ملکوں سے پیش کی جانے والی جو کہ براہ راست پیش کی جاتی ہیں، اور جو ڈش نامی آلہ کے ذریعہ پیش ہوں.

اللہ کی قسم یقینا یہ تو فتنہ ہے، اور کونسا فتنہ کہ جو آنکھ ان تصاویر کو دیکھتی ہے، وہ اس سے خالی نہیں رہ سکتی کہ اس کے دل میں اس عورت کی تصویر نہ بیٹھ جائے، یا اس زانی شخص کی تصویر، یا پھر جو اس کے سامنے ٹی وی سکرین پر فحش کام کر رہا ہے اسکی تصویر، جو کہ اس کے لیے اس تک پہنچنے کی کیفیت بیان کر رہی ہے، اور اگر اس کے ساتھ ایمان نہ ہو تو وہ اپنے آپ کو قابو میں نہیں رکھ سکتا کہ وہ اپنی شہوت پوری نہ کرے، کیونکہ اس نے وہ گندی تصاویر دیکھی ہیں، چاہے وہ میگزین میں بنی ہوئی ہوں، یا اخبارات میں، یا پھر براہ راست دکھائی گئی ہو، یا فلموں وغیرہ میں پیش کیا گیا ہو.

یہ معاصی اور حرام کام بہت ہی زیادہ پھیل گیا ہے، اور ممکن بنا دیا گیا ہے، اور دوسری کئی فحاشیوں کی جانب دعوت دے رہا ہے، جب عورت ان اجنبی مردوں کو ٹی وی سکرین پر دیکھے گی تو خطرہ ہے کہ اسکا دل فحاشی کرنے پر آمادہ ہوگا، اور جب عورت ان بے پردا اور فحش اور مختلف قسم کی فتنہ پرور عورتوں کو پردہ سکرین پر دیکھے گی تو ضرور انکی تقلید کریگی، وہ یہ خیال کریگی کہ وہ عورتیں اس سے زیادہ عقلمند ہیں، اور وزن و قوت میں اس سے زیادہ ہیں.

تو یہ چیز اسے شرم و حیاء کا پردہ اتار پھینکنے پر آمادہ کریگا، اور چہرہ ننگا کرنے کی طرف لے جائیگا، اور وہ اجنبی مردوں کے لیے اپنی زینت ظاہر کرنے لگے گی، اور پھر فتنہ کا باعث بن جائیگی، اس سے بڑھ کر اور فتنہ کیا ہو سکتا ہے" انتہی.

ماخوذ از: ویب سائٹ شیخ ابن جبرین.

ٹیلی ویژن کی خرابیوں کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ "الاجھاز علی التلفاز" تالیف شیخ محمد احمد اسماعیل کا پمفلٹ پڑھیں.

اور سوال نمبر (3633) اور (3324) اور (1107) اور (13003) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں، ان میں ٹیلی ویژن اور علمی فلمیں وغیرہ دیکھنے کا حکم بیان کیا گیا ہے.

واللہ اعلم.